پھر بھی وہ اس حرکت سے باز نہیں آتا ۔

تو درندہ کا درندہ بھی ہے شیطان بھی ہے
آدمی میں تو تیرے نام سے گھبراتا ہوں

آج کا مسلمان بسا اوقات اس زعم میں مبتلا ہوجاتا ہے کہ وہ پختہ ایمان کا حامل ہے مگر وہ اپنے کھوکھلے ایمان کو اپنے لئے کافی سمجھتا ہے حالانکہ اس کی نیت سچائیوں سے پاسدار نہیں ہوتی۔ پختہ ایمان یہ ہے کہ انسان کی نیت نیک ہو اور اس کے ہر کام میں اخلاص ہو۔

رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے۔ انسان دوغلے پن اور منافقت کا لبادہ پہن کر خود کو صاحب ایمان کہلانے لگتا ہے حالانکہ اس کا قول وفعل سچے مسلمان جیسا نہیں ہوتا پر خلوص عملی زندگی ہی راحت کا سامان بہم پہنچاتی ہے۔

عمل سے زندگی بنتی ہے جنت بھی جہنم بھی
یہ خاکی اپنی فطرت میں نہ نوری ہے نہ ناری ہے

انسان اپنی ظاہری عزت کو برقرار رکھنے کیلئے اپنے کارنامے دوسروں کی نظر سے پوشیدہ رکھنے کی کوشش کرتا ہے وہ نہیں چاہتا کہ اس کے برے افعال کا کسی کو بھی پتا چلے۔

انسان کی یہ حرکت بھی اس کی خباثت کی دلیل ہے کہ وہ برائی تو کرتا ہے لیکن برائی کرنے کے بعد کوئی خباثت کرنے کے بعد یہ کہتا ہے کہ یہ کام مجھ سے شیطان مردود نے کروایا ہے۔ اسی نے مجھ کو گناہ کرنے اور برائی کرنے پر آمادہ کیا ورنہ میں تو مسلمان ہوں میں بھلا اپنے رب کی نافرمانی کیسے کر سکتا ہوں؟۔

کیا ہنسی آتی ہے مجھ کو حضرت انسان پر
فعل تو خود کرے، لعنت کر شیطان پر

ایسا انسان اپنی جھوٹ موٹ بات سے لوگوں کو اس بات پر آمادہ کرے کہ یہ لوگ اور دنیا والے تیرے کرتوت نہ دیکھیں مگر ان کے دیکھنے یا نہ دیکھنے سے کوئی فرق نہیں پڑتا۔ لیکن یہ حقیقت ہے کہ تیری ایک ایک حرکت کو اللہ ضرور دیکھتا ہے اور تو اس کی پکڑ اور عذاب سے بچ نہ سکے گا۔ اس لئے تو اپنی کرتوتوں سے باز آجا تا کہ تیرا انجام بخیر ہوسکے۔

انسان اکثر اس غلط فہمی میں مبتلا ہوجاتا ہے کہ اگر وہ ظاہری طور پر کوئی گناہ کرے گا تو سب کو پتہ چلے گا اور اگر میں کسی کونے کھدرے میں چھپ کر کوئی مذموم حرکت کروں گا تو مجھ کو کوئی بھی دیکھ نہیں پائے گا اور میرے کرتوت دنیا سے پوشیدہ رہیں گے ۔

دنیا تیرے کرتوت دیکھے کہ نہ دیکھے
اے میرے دل زار! خدا دیکھ رہا ہے

انسان کا فرض ہے کہ وہ اس دنیا میں پھونک پھونک کر قدم رکھے اور اس بات کو جان لے کہ کوئی اسے دیکھنے والا ہے پھر یقیناً اس کی زندگی میں انقلاب آجائے گا اور وہ انہیں راہوں پر چلنے لگے گا جن کی نشاندہی اللہ اور اس کے رسولؐ نے کی ہے۔ اور ان راستوں کو بھول جائے گا جو ان کو کفار نے دکھائے ہیں اور اسی طرح مسلمانوں میں اتحاد اور اتفاق پیدا ہوگا فرقہ بندی ختم ہوجائے گی۔ اور ان کے درمیان بھائی چارہ ہوگا اور ان کے دل و دماغ میں یہ ہوگا کہ "اللہ دیکھ رہا ہے"۔

فرشتوں سے بہتر ہے انسان ہونا
مگر اس میں پڑتی ہے محنت زیادہ

شانِ فاروق اعظم رضی اللہ عنہ

اللہ کی برہان فاروق اعظم
جرأت کا نشان فاروق اعظمؓ
قوت ملی تجھ سے اسلام کو
ہے اسلام کی شان فاروق اعظمؓ
فیصلہ ہوا دربار شاہی سے
مٹادو محمدؐ کو اس خدائی سے
جداکر دیا بھائی کو بھائی سے
تو اٹھا اک جوان فاروق اعظمؓ
وہ نکلا ہے گھر سے یہ اعلان کرکے
محمدؐ کا لوٹوں گا نقصان کرکے
دنیا کو رکھ دیا پشیمان کرکے
دیکھ یہ نادان فاروق اعظمؓ
لہرائی فضا میں وہ شمشیر دیکھو
رب محمدؐ کی تدبیر دیکھو
بدلتی عمرؓ کی تقدیر دیکھو
بنا حق کی زبان فاروق اعظمؓ
زبان رسالت نے مانگا ہے رب سے
نہ جانے ملائک یہ چاہتے تھے کب سے
ارض و فلک پہ دہائی ہے تب سے
واہ تیرا ایمان فاروق اعظمؓ
سینہ تھا ایمان سے سرشار جن کا
پختہ عزم تھا ہر بار جنکا
عدل میں نرالا تھا کردار جنکا
عدالت کا سلطان فاروق اعظمؓ
جہاں گزر ہوتا تھا اک بار انکا
ہر سمت رستہ تھا ہموار انکا
دشمن ہوجاتا تھا لاچار انکا
تجھ سے ڈرتا تھا شیطان فاروق اعظمؓ
رہتا تھا لرزہ دشمن پہ طاری
ہر ضرب تھی ان کی باطل پر بھاری
کافر پہ بھاری، منافق پہ بھاری
اک سچا مسلمان تھا فاروق اعظمؓ
مریدِ رسول ہیں سارے صحابہ
، مراد رسول فقط حفصہؓ کے بابا
کیا تیرا مقدر اے ابن خطابا
حق و باطل میں فرقان فاروق اعظم
تیرے ایمان کی عمرؓ کیا بات ہے
تیرے آنے سے کفر کو ہوئی مات ہے
ئی حق کی قوت تیری ذات ہے
طاہر تجھ پر قربان فاروق اعظمؓ

قاری عبدالشکور طاہر گوندلوی، ایم۔اے